



## سوال

(301) عدت کے دوران شوہر کا بیوی سے ملاپ کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دو بھائی ایک خورد ایک کلاں خود بھائی کے اپنی عورت کو نا اتفاقی کے سبب طلاق دی اپنے بڑے بھائی کے سامنے بڑے بھائی نے کہا میں اس عورت کو رکھ لوں گا خود بھائی نے اور جتنے لوگ وہاں پر حاضر تھے۔ سب نے کہا بھجھا رکھ لو۔ بڑے بھائی نے رکھ لی جس روز سے بڑے نے رکھی۔ اسی روز سے اس عورت سے ملاپ کرنا چلا آیا ہے۔ عدت بھی پوری نہیں کی عورت کو حمل رہ گیا اب عدت کے پورے ہونے پر دو مہینے کا عورت کو حمل ہے۔ اور بڑے بھائی نے اسی حمل والی عورت سے نکاح کر لیا ہے۔ اور نکاح ہونے پر معلوم ہوا کہ عورت حمل سے ہے۔ عدت کے اندر وہ ملاپ کرتا رہا ہے۔ اور اب حمل والی عورت سے نکاح بھی کر لیا ہے۔ حمل اسی شخص کا ہے ایسی صورت میں نکاح جائز ہوا یا باطل؟ اگر جائز ہو تو اس ملاپ کا گناہ اس پر ہوا یا نہیں؟ اور اگر نکاح باطل ہو تو ایسے شخص کو کونسی سزا ہونی چاہیے۔؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صورت مرقومہ میں شرعی طور پر حمل پہلے خاوند کا سمجھا جائے گا۔ الولد للفراس وللعاہر الحجر اس لئے عورت مذکورہ کی عدت وضع حمل تک ہے۔ اس سے پہلے جو نکاح ہوا ہے۔ یہ ناجائز ہے۔ بعد وضع حمل مکرر نکاح کرائیں گے تو جائز ہوگا۔ ناجائز ملاپ کرنے میں بڑے بھائی پر سخت گناہ عائد ہوگا۔ جس کی سزا سنگساری ہے۔

ہذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ ثنائیہ امر تسری

جلد 2 ص 309

محدث فتویٰ